

میرا نام طارق محمود ہے۔ میں ٹرانزٹ ٹیم پولیس میں

جا کر رہتا ہوں۔ میرا بندوق ہے۔ 16/11 میں نے مسٹری کو
ٹیک کر کے لیے دیا تھا۔ پولیس نے آخری روز اس نے مجھے
فون کیا کہ آپ کا بندوق ٹیک ہو گیا ہے اور اس نے
مجھے سواری ہسپتال میں دے دیا۔ میں فیضان آباد میں
جا رہا تھا۔ تو میں نے وہ بندوق سر مشتاق کے گھر

میں رکھ دیا اور گھر لاک کر دیا۔ ادھر مجھے الوینڈ
کا شوہر ملا جو نہایت قصے میں تھا۔ اس نے کہا

کہ مشتاق نے میری بیوی کو غیر حاضر کیا ہے۔ اور
اس کو کہو کہ میں اسے دیکھوں گا۔ میں نے سر مشتاق کو فون
کیا کہ الوینڈ کا فونڈ اس طرح گیمہ رہا ہے۔ جب مشتاق
نے الوینڈ کے فونڈ سے پوچھا تو اس نے مصافی مانگی اور
کہا کہ آئندہ اس طرح نہیں کرونگا۔ اور میں نے آکر
اپن بندوق پانی سبندہ سے وصول کر لیا۔ اور چلا آیا

طارق محمود

313-8994644

17301-1668890-9